© rasailojaraid.com

ڈاکٹر عبدالعزیز الرنتیسی کی شہادت

مولانا ولی خان المظفر (نائب مدیر الفاروق عربی)

سوانحی خاکہ

☆ عبدالعزیز الرنتیسی ۲۳ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو عسقلان کے جوار میں (یبنا) نامی ایک گاؤں میں پیدا ہوئے، ۱۹۴۸ء کی جنگ کے بعد ان کے خاندان نے غزہ کی طرف ہجرت کی اور خان یونس مہاجر کیمپ میں پناہ گزین ہوئے، جب کہ اس وقت عبدالعزیز الرنتیسی کی عمر صرف ۶ ماہ تھی۔

☆ آپ نے ۶ سال کی عمر میں ایک رفاہی ادارے کے تحت چلنے والے ایک اسکول میں داخلہ لیا اور تعلیم کے ساتھ ساتھ آپ کام بھی کرتے تھے، جس کی بنیادی وجہ مالی تنگی اور افراد خانہ کی کثرت تھی۔

☆ ۱۹۶۵ء میں سیکنڈری تک تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ نے مصر کے جامعہ اسکندریہ کے میڈیکل کالج میں داخلہ لیا اور ۱۹۷۲ء میں چلڈرن اسپشلائزیشن میں ماسٹر ڈگری حاصل کی۔

☆ تعلیم سے فراغت کے بعد آپ نے خان یونس مہاجر کیمپ کے میڈیکل سینٹر میں بحیثیت ڈاکٹر خدمات انجام دیں، اس کے علاوہ آپ مجمع اسلامی کی مجلس عاملہ کے رکن بھی رہے نیز آپ نے عربک میڈیکل ایسوسی ایشن اور ہلال احمر کے تحت عظیم خدمات سرانجام دیں۔

☆ ۱۹۷۸ء میں جامعہ اسلامیہ غزہ کے قیام کے بعد آپ بحیثیت لیکچرار کے بھی اس سے منسلک ہوگئے۔

☆ ۱۹۸۳ء میں آپ قابض اسرائیلی حکومت کو ٹیکس نہ دینے کے جرم کی پاداش میں پہلی مرتبہ گرفتار ہوئے اور آپ کی دوسری گرفتاری ۱۹۸۸ء میں عمل میں آئی۔

☆ ۱۹۸۷ء میں آپ نے اسلامی تحریک کے چند سرگرم ساتھیوں کے ساتھ حرکۃ المقاومۃ الاسلامیہ (حماس) کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔

☆ تیسری مرتبہ آپ ۱۹۸۸ء میں اسرائیلی حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں شرکت کی بناء پر اڑھائی سال تک اسرائیل کی مختلف جیلوں میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرتے رہے اور آخر کار ۴ ستمبر ۱۹۹۰ء کو رہا ہوئے، لیکن ۱۴ دسمبر ۱۹۹۰ء کو پھر ایک سال تک قید رہے۔

☆ ۱۹۹۰ء میں آپ نے جیل کے اندر ہی قرآن پاک حفظ کیا، جب آپ نے شیخ احمد یاسین ایک ہی بیرک میں تھے۔

© rasailojaraid.com

۱۷ دسمبر ۱۹۹۲ء میں آپ کو جہاد اسلامی اور حماس کے چار سو کارکنوں کے ساتھ لبنان کی طرف وادی (مرج الزھور) جلاوطن کر دیا گیا۔

☆ وہاں سے واپسی کے فوراً بعد آپ کو اسرائیلی حکومت نے دوبارہ گرفتار کرلیا اور ۱۹۹۷ء کے وسط تک آپ اسرائیلی جیل میں محبوس رہے۔

☆ ۱۹۹۷ء کے اواخر میں اسرائیلی جیل سے رہا ہونے کے کچھ عرصہ بعد ۱۰ اپریل ۱۹۹۸ء کو فلسطینی اتھارٹی نے آپ کو گرفتار کرلیا۔ جس کے ۱۵ ماہ بعد آپ کو والدہ کی وفات کے موقع پر رہا کیا گیا۔ اس کے بعد پھر فلسطینی حکام نے آپ کو گرفتار کیا اور ۲۷ ماہ تک فلسطینی جیل میں قید رہے، اس دوران آپ نے احتجاجاً بھوک ہڑتال بھی کی اور اسرائیلی طیاروں نے اس جیل پر بمباری بھی کی تاکہ آپ کو راستے سے ہٹایا جاسکے۔

☆ جون ۲۰۰۳ء میں اسرائیلی فضائیہ نے آپ کی گاڑی پر میزائل داغے جس کے نتیجے میں آپ زخمی ہوگئے۔

☆ ۲۲ مارچ ۲۰۰۴ء میں شیخ احمد یاسین کی شہادت کے بعد آپ حماس کے عمومی سربراہ منتخب ہوئے۔

☆ ۱۷ اپریل ۲۰۰۴ء کو اسرائیلی فضائیہ نے آپ کی گاڑی پر میزائل داغے جس کے نتیجے میں آپ کی بمع صاحبزادہ ومحافظ شہادت واقع ہوئی۔ ﴿انا للّٰہ وانا الیہ راجعون﴾

خلق اللّٰہ للحروب رجالاً = ورجالاً لقصعةٍ وثرید

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے فیصلے کے مطابق پوری دنیا میں اسرائیل کے مظالم کے خلاف فلسطین کے مظلوم عوام کے ساتھ اظہار یک جہتی کا عالمی دن منایا گیا۔ فلسطین سینٹر فار ہیومن رائٹس کے مطابق ستمبر ۲۰۰۰ء سے اکتوبر ۲۰۰۳ء تک تین برسوں کے دوران اسرائیلی فوج اور پولیس کے مظالم کے نتیجے میں ۲۲۵۸ فلسطینی شہید ہوئے جس میں ۴۴۰ بچے اور ۱۳۰ خواتین بھی شامل ہیں۔ ۳۴۴ فلسطینیوں کو ارادتاً قتل کیا گیا جس میں ۳۸ بچے بھی شامل ہیں۔ ۱۸ میڈیکل آفیسرز اور ۸ دیگر ممالک کے شہری بھی جاں بحق ہوئے جب کہ صحافیوں پر ہونے والے ۲۷۳ حملوں میں ۸ صحافی بھی ہلاک ہوئے۔ صحافیوں پر ہونے والے حملوں میں سب سے زیادہ ۲۱۱ حملے سال ۲۰۰۲ء کے دوران ہوئے۔ غزہ کے علاقے میں تین سالوں کے دوران ۱۶۲۰۰ افراد زخمی ہوئے۔ کل شہید ہونے والے فلسطینی شہریوں میں سے ۵۸ فیصد کا تعلق مغربی کنارے سے ہے جب کہ ۴۲ فیصد کا تعلق غزہ کے علاقے سے ہے۔ شہید ہونے والوں میں سے ۵۹۱ پہلے سال، ۱۰۴۵ دوسرے سال اور ۶۲۲ تیسرے سال شہید ہوئے۔ ۳ سالوں میں فلسطینیوں کے ۱۲۴۲ گھر مکمل طور پر منہدم کیے گئے جس سے ۱۰۴۹۱ شہری بے گھر ہوئے جب کہ ۱۱۴۶۶ فلسطینیوں کے ۱۰۷۳ گھروں کو شدید نقصان پہنچایا گیا۔ انتفادہ تحریک کے دوران ۱۶۹ فدائی حملے ہوئے جن کے دوران ۷۱۹ اسرائیلی ہلاک اور ۹ ہزار ۵ سو زخمی ہوئے۔ اسرائیلی جارحیت سے روزانہ فلسطینی معیشت کو ۶ سے ۸ ملین امریکی ڈالر کا نقصان ہورہا ہے۔ ۱۶۸ فیکٹریاں بند ہوگئیں ہیں جن میں سے ۱۳۱ مکمل طور پر تباہ ہوچکی ہیں سال ۲۰۰۲ء کے دوران ارجنٹائن کے سفارت خانے کے مطابق اسرائیل سے ترک وطن کرنے والوں میں ۶۰ فیصد اضافہ جب کہ اسرائیل آنے والوں کی تعداد میں ۷۰ فیصد کمی ہوئی ہے۔ ۳۸ لاکھ ۷۴ ہزار ۷۳۸ فلسطینی مہاجر کی حیثیت سے دوسرے ممالک میں مقیم ہیں سب سے زیادہ ۱۶ لاکھ ۳۹ ہزار ۷۱۸، اردن میں ۳ لاکھ ۹۱ ہزار ۶۵۱، اور شام ۳ لاکھ ۸۲ ہزار ۹۷۳ لبنان میں ہیں۔